www.topstudyworld.com

حسرت موہانی

(۱۸۷۵ء-۱۹۵۱ء)

www.topstudyworld.com

حسرت موہانی کا اصل نام سید فضل الحسن اور حسرت تخلص تھا۔ آپ یوپی کے قبضے موہان میں پیدا ہوئے اور اسی نسبت سے موہانی کہلائے۔ایم اے اور کالج علی گڑھ سے بی اے کیا۔ کچھ عرصہ ادبی رسالہ اُردو کے معنی نکالتے رہے، پھر ان کی باغیانہ تحریروں کی وجہ سے انگریز حکومت نے یہ رسالہ بند کر دیا۔ حسرت موہانی تحریک آزادی کے اہم رہنما تھے اور اور برطانوی سامراج کی مخالفت کی وجہ سے انھیں طویل عرصے تک قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑیں۔ اس زمانے میں قید با مُشقت انتہائی سخت اور تکلیف دہ ہوتی تھی۔ روزانہ ایک من گیہوں دستی چکی پر پیسنا پڑتا تھا۔ حسرت موہانی کا یہ شعر اسی زمانے کی یادگار ہے:

ہے مشق سخن جاری، چکی کی مشقت بھی

اک طرفہ تماشا حسرت کی طبیعت بھی

۱۹۴۶ءمیں وہ مسلم لیگ کے ٹکٹ پر مجلس قانون ساز کے رکن منتخب ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد بھی، وہ بھارتی پارلیمنٹ میں مقیم رہے اور بھارتی پارلیمنٹ میں ہمیشہ کلمہ حق بلند کرتے رہے۔ حسرت موہانی بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں۔ انھوں نے اپنی شاعری کو متعدد عنوانات کے تحت تقسیم کیا، مثلا، عاشقانہ، فاسیقانہ، صوفیانہ وغیرہ۔ عشق و عاشقی کے جذبات ان کی غزل میں بہت نمایاں ہیں اور اس کا بنیادی عنصر تقریب ہے، اس لیے انہیں "رئیس المتغزلین" کا لقب دیا گیا ہے۔

حسرت، اعلیٰ پائے کے غزل ہونے کے ساتھ ساتھ، از ادبیات میں بھی دسترس رکھتے تھے۔زبان وبیان کی باریوں سے بخوبی واقف تھے۔ انھوں نے دیوان غالب کی شرح بھی لکھی ہے۔ ان کی تصانیف میں سخن، انتخاب سخن، مشاہدات زنداں، کلیات حسرت موہانی اور انتخاب اردو معلی شمال ہیں۔

مصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
رتبہ	مرتبہ	آرزو	تمنا
راحت افزا	سکون کا باعث	باد	ہوا
رہنما	مددگار	دیار وفا	نیکی کا گھر
باد صرصر	آندھی	صباء	موسم بہادر کی ہوا
باد ماندر	عاجز	بارگاہ عطا	دینے والے کی ذات
خطا	غلطی	اقرا	انجام

رتبہ دان محبت	محبت کا شرف حاصل کرنے والا	گناہ گار	خطا کار
راہ نما	راہبر	عطا ہونا	ملنا، عنایت ہونا